بسم اللہ الرحمن الرحیم

اگر کوئی خاتون نماز میں تاخیر کرے یہاں تک کہ حیض آجائے، تو نماز کا کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر عشا کا وقت 8 بجے شروع ہو جائے، لیکن اس وقت نماز ادا نہ کریں اور 12 بجے کے بعد ادا کرنے لگیں، لیکن اس وقت ماہواری آنے لگ جائے، تو کیا یہ نماز قضا کرنی ہوگی؟

جواب

پوچھی گئی صورت کے مطابق جب نماز کا وقت داخل ہو چکا اور عورت نے ابھی تک نماز ادا نہیں کی تھی کہ اسے حیض آگیا، **تو پاک ہونے کے بعد عورت پر اس نماز کی قضا لازم نہیں۔**

جیسا کہ بہار شریعت میں ہے: "نماز کا آخر وقت ہو گیا اور ابھی تک نماز نہیں پڑھی کہ حَیض آیا، یا بچہ پیدا ہوا، تو اس وقت کی نماز معاف ہو گئی، اگرچہ اتنا تنگ وقت ہو گیا ہو کہ اس نماز کی گنجائش نہ ہو۔" (بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 380، مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا رضا محمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2589

تاریخ اجراء: 15 جمادی الاولٰی 1447ھ/07 نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net